ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس:۔ فون:۔ 02199212639

12 ربیع الاول سیکیورٹی اقدامات میں بذاتِ خود مانیٹرنگ کرونگا۔ آئی جی سندھ
لمحہ بہ لمحہ رپورٹ مجھے واٹس ایپ پر شیئر کی جائے۔ ڈاکٹر سید کلیم امام

کراچی 15 نومبر 2018ء:۔

صوبے بھر میں جشن عید میلادالنبی ﷺ کے موقع پر سیکیورٹی کے مجموعی اقدامات رینجرز سندھ اور قانون نافذ کرنیوالے دیگر اداروں سے مربوط رابطوں کے تحت باہمی اشتراک اور ایک علیحدہ سے تیار کردہ پلان کے مطابق یقینی بنایا جائے۔ یہ ہدایات آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے سینٹرل پولیس آفس میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے دیں۔

اجلاس میں سندھ بھر کے تمام ایڈیشنل آئی جیز، رینج/ زونل ڈی آئی جیز، ہیڈکوارٹر، ٹریفک کے ڈی آئی جیز وائس لیس پیز کے علاوہ کچھ سینئر پولیس افسران نے ویڈیو لنک کے ذریعے بھی شرکت کی۔

آئی جی سندھ کا کہنا تھا کہ 12 ربیع الاول کے مرکزی جلوس اور دیگر تمام چھوٹے بڑے جلوسوں کی گذرگاہوں/ اجتماع گاہوں پر انتہائی فول پروف سیکیورٹی اقدامات کے پیش نظر صوبائی سطح پر تمام مکتبہ فکر کے علاوہ دیگر مذہبی قائدین کے ساتھ شیڈول اجلاس ترتیب دیئے جائیں تاکہ ممکنہ فلیش پوائنٹس پر انکی تجاویز اور مشاورت سے تمام تر حفاظتی اقدامات کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ روٹس اور اجتماع گاہوں پر ڈبل سیلنگ سیکیورٹی لائحہ عمل اختیار کیا جائے جبکہ منتخب کردہ بلند عمارتوں پر روف ٹاپ ڈپلائمنٹ اور اسنائپرز کی تعیناتی کے لیئے بھی ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں۔ ممکنہ حساس علاقوں میں پولیس کمانڈوز کو خصوصی ذمہ داریاں تفویض کی جائیں جبکہ اینٹی رائٹس/ ریزرو پلاٹونز کو بھی الرٹ اور چوکنا رکھا جائے۔

سی پی او میں قائم مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سے بعد از مانیٹرنگ دی جانیوالی ممکنہ ہدایات پر فوری عمل درآمد کو ہر سطح پر نا صرف یقینی بنایا جائے بلکہ اس حوالے سے پولیس ڈپلائمنٹ کو بالخصوص بریفنگ بھی دی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جملہ سیکیورٹی اقدامات کی میں بذات خود نگرانی کرونگا جبکہ اس حوالے سے تمام افسران لمحہ بہ لمحہ رپورٹس بھی واٹس ایپ پر لازماً شیئر کرینگے۔

انہوں نے کہا کہ مذہبی منافرت پر مشتمل مواد کی تقسیم، دل آزار وال چاکنگ یا اشتعال انگیز تقاریر کے حوالے سے جملہ انسدادی اقدامات کو مزید سخت اور مؤثر بنایا جائے اور ایسے فعل میں ملوث عناصر سے کسی بھی قسم کی رعایت نہ برتی جائے۔ ایڈوانس انٹیلی جنس کلیکشن و شیئرنگ کے عمل کو نا صرف مزید مؤثر بنایا جائے بلکہ اس متعلقہ پولیس کو اطلاعات کو بروقت فالو کرنے اور ٹھوس ایکشن کا بھی پابند بنایا جائے۔

صوبہ سندھ کے بارڈر ایریاز اور سندھ میں داخل ہونیوالے پیدل راستوں پر چیکنگ اور نگرانی کے عمل کو مزید سخت کیا جائے علاوہ ازیں تمام اضلاع کے داخلی وخارجی راستوں پر اسنیپ چیکنگ، پکٹنگ، پیٹرولنگ کے ساتھ ساتھ مشتبہ اشخاص و مشکوک سرگرمیوں پر کڑی نگاہ رکھنے، مؤثر اور بروقت انسدادی اقدامات اٹھانیکے ساتھ ساتھ حساس تنصیبات اہم عمارتوں و دفاتر وغیرہ پر سیکیورٹی اقدامات کو بھی ہر سطح پر یقینی بنایا جائے۔

ترجمان سندھ پولیس کا کہنا ہے کہ عوام اپنے آس پاس یا اطراف کے علاقوں میں مشکوک سرگرمی لاوارث گاڑی، بیگ، پارسل، تھیلا، بریف کیس یا دیگر اشیاء دکھائی دینے پر فوری اطلاع مددگار 15 قریبی تھانہ ڈیوٹی پر موجود پولیس افسر جوان یا ڈی آئی جیز ایس ایس پیز کے دفاتر کو دیں۔

:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔: